فقط واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ: محمد سہول، (مفتی دار العلوم دیوبند)

۱۷ جمادی الثانیہ ۵۵ھ

میں نے اس جواب کو من اولہ الی اخرہ بہت غور سے دیکھا میرے نزدیک بالکل صحیح اور محقق ہے۔ محمد اعزاز علی غفرلہ، مدرس دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح: مسعود احمد عفا اللہ عنہ، نائب مفتی دار العلوم دیوبند۔

....

ادارے کے لیے وقف کتب کا ہبہ ناجائز اور استبدال جائز ہے

سوال: معطیان کتب عامہ توقیف کے ساتھ کتابیں دار العلوم میں بھیجتے ہیں۔ پھر بعض وقف کی تصریح کردیتے ہیں اور بعض یہ لکھ دیتے ہیں کہ ہماری طرف سے لوجہ اللہ یہ کتابیں داخل کتب خانہ یا داخل مدرسہ کرلی جائیں، یہ صورت بھی عرفاً وقف ہی کی ہوسکتی ہے۔ بہرہبہ وغیرہ کے نام سے نہیں بلکہ توقیف کے لئے کتابیں داخل کتب خانہ ہوتی ہیں۔

ایسی صورت میں کسی وقف شدہ کتاب کی بیع یا ہبہ کسی طالب علم کو یا کسی غریب اور مستحق کو یا اس کتاب کی تبدیلی کسی دوسری کتاب سے یا اسے کتب خانہ سے الگ رکھ کر بغیر ادخال واندراج رجسٹر کے دار المطالعہ میں رکھ کر استفادہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا وتوجروا۔

مستفتی: احقر محمد طیب غفرلہ، مہتمم دار العلوم دیوبند

جواب: اول چند امور عرض کرتا ہوں، بعدہ جواب لکھا جائے گا۔

کتب معتبرہ فقہیہ حنفیہ میں مذکورۃ الذیل امور کی تصریح ہے،

(۱) متولی کی تولیت وقف کی خیر خواہی کے ساتھ مشروط ہے۔

إن الولاية مقيدة بشرط النظر.

(رد المحتار، کتاب الوقف مطلب فی شرط المتولی ۳/۵۹۵)

Scanned by CamScanner

قال فی الإسعاف المراد بالقاضی هو قاضی الجنة المفسر بذی العلم والعمل ولعمری أن هذا اعز من الكبريت الاحمر وما اراه لا لفظا يذكر فالاحری فيه السد خوفا من مجاوزة الحد والله سائل كل انسان

(الشامية، كتاب الوقف، مطلب لاستبدال العامر الخ ۳/۶۰۲)

اور رسالہ الحیلۃ الناجزہ میں مفصل طور سے بیان کیا گیا ہے کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تین شخص دیندار مسلمانوں کی جماعت جس میں ایک شخص عالم ہو، قاضی کے قائم مقام ہوسکتی ہے اور فقہاء نے تصریح کی ہے کہ کسی مسئلہ میں اگر امام ابوحنیفہ کا قول نہ ملے تو اس وقت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

إذا لم يوجد فی مذهب الإمام قول فی مسئلة يرجع إلی مذهب مالک لأنه أقرب المذاهب إليه.

(الفتاوی الشامية، كتاب النكاح، باب الرجعة، مطلب مال أصحابنا إلی بعض أقوال مالک رحمة الله عليه ۳/۸۳۱)

لہذا ایسے موقع پر جماعت مذکورہ بالا کی رائے پر عمل کیا جائے تو انسب ہے، اور الفتاوی الشامیۃ جلد: کتاب الوقف مطلب لاستبدال العامر الخ صفحہ ۶۰۲ میں ہے:

وفی فتح القدير والحاصل أن الاستبدال إما عن شرط الاستبدال أوعن شرطه فإن كان لخروج الوقف عن انتفاع الموقوف عليهم فينبغی أن لايختلف فيه وإن كان لا كذلک بل اتفق أنه أمكن أن يوخذ بثمنه ما هو خير منه وكونه منتفعا به فينبغی أن لايجوز لأن الواجب بقاء الوقف علی ما كان عليه دون زيادة ولأنه لا موجب لتجويزه لأن الموجب فی الأول الشرط وفی الثانی الضرورة ولا ضرورة فی هذا إذ لاتجب الزيادة بل تبقيه كما كان أقول ماقاله هذا المحقق هو الحق الصواب.

Scanned by CamScanner

(۲) وقف کے نگران کو وہ کام کرنا واجب ہے جو وقف کے لئے زیادہ مفید ہے۔

فیجب فعل ماھو الأنفع علی الناظر .

(فتاویٰ خیریہ، کتاب الوقف، ص: ۱۶۱)

(۳) وقف کے لئے جو صورت زیادہ نافع ہو اس پر مفتی کو فتویٰ دینا واجب ہے۔

قد صرحوا بأنه یجب الافتاء بکل ماھو الأنفع له .

(فتاویٰ خیریہ کتاب الوقف ۱/۱۶۱)

(۴) واقفین کے غرض کی مراعات ضروری ہے۔

صرحوا بأن مراعاة غرض الواقفین واجبة .

(الشامیة، کتاب الوقف مطلب مرعاة غرض الواقفین الخ ۳/۶۵۵)

امور مذکورہ بالا کا لحاظ ہمیشہ ضروری ہے۔

اب جواب عرض ہے......

(۱) کتب موقوفہ مذکورہ بالا کا ہبہ کسی طالب علم یا کسی غریب مستحق کو ہرگز جائز نہیں ہے، کما ھو الظاھر.

ہاں ان کتابوں کا استبدال جائز ہے، اگر واقف نے اس کی شرط کردی ہو یا کتابیں ایسی خراب ہوگئی ہوں کہ ان سے کچھ نفع اٹھایا نہیں جاسکتا ہو یا اس کے نفع سے اس کا خرچ زیادہ ہوگیا ہو۔

اعلم أن الاستبدال علی ثلثة وجوه:

الأول :أن یشترط الواقف لنفسه أولغیره أولنفسه وغیره ، فالاستبدال فیه جائز علی الصحیح وقیل اتفاقاً. والثانی أن لایشترطه سواء شرط عدمه أوسکت لکن صار بحیث لاینتفع له بالکلیة بأن لایحصل منه شئی أصلاً أولایفی بمونته فهو أیضاً جائز علی الأصح إذا کان باذن القاضی ورأیه المصلحة فیه .

(الشامیة، کتاب الوقف مطلب فی الاستبدال فی الوقف الخ ۳/۵۹۹)

اور علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ اذن قاضی کے متعلق اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں:

Scanned by CamScanner

فتح القدیر کے اس قول سے یہی معلوم ہوا کہ کتب مذکورہ بالا میں اگر کوئی کتاب بوسیدہ ہوگئی ہو مگر قابل انتفاع ہو تو اس کو بدل کر اس سے بہتر کتاب لینا جائز نہیں ہے۔

(۲) اس کتاب کا تبادلہ دوسری کتاب سے بصورت مذکورہ بالا جب جائز ہے کہ غرض واقف فوت نہ ہونے پائے، مثلاً باعتبار ثواب کے وہ کتاب جس درجہ کی ہے اس سے کم درجہ کی کتاب بدلنا جائز نہیں ہے۔

(۳) غرض واقف یا شرط واقف فوت نہ ہو اور متولی کے نزدیک نافع ہو تو جائز ہے۔

کتبہ محمد سہول عثمانی عفی عنہ

مفتی دار العلوم دیوبند (۲۹ ذوالحجہ ۵۶ھ)

الجواب صحیح: محمد اعزاز علی، مدرس دار العلوم دیوبند

Scanned by CamScanner

محمود الفتاویٰ

المعروف

فتاویٰ سہولیہ

حضرت مولانا مفتی محمد سہول عثمانی بھاگلپوری قدس اللہ سرہٗ

سابق صدر مفتی دار العلوم دیوبند ہندوستان

خلیفہ و تلمیذ رشید

قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

شیخ العالم شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسنؒ دیوبندی قدس اللہ سرہٗ

ناشر

دار السہولؒ

بلاک I، نارتھ ناظم آباد - کراچی

Scanned by CamScanner